
77

آیت نمبر 44

آیات 44 تا 50 نمبر میں یہود کی بعض شرارتوں کا ذکر، انہیں ایمان لانے کی دعوت اور انکار کی صورت میں اہل سبت جیسے عذاب کی دھمکی۔ اللہ کی طرف سے یہ اعلان کہ شرک کی کوئی معافی نہیں ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کے علم کا ایک حصہ عطا کیا گیا ہے؟ وہ خود تو ضلالت کے خریدار بنے ہوئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور صرف اللہ ہی کافی ہے تمہاری حمایت کے لئے اور صرف اللہ ہی کافی ہے تمہاری مدد کے لئے مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ اور یہودیوں میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو دین پر طعنہ زنی کی غرض سے اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ کو اپنے اصلی مقامات سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا یعنی ہم نے سن لیا اور نہیں مانا"، اور یہ بھی کہتے ہیں کہ "اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ یعنی آپ سنیئے آپ نہ سنوائے جائیں" اور "رَاعِنَا یعنی ہماری رعایت کر" وَ لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ حالانکہ

اگر وہ لوگ بجائے ذومعنی الفاظ استعمال کرنے کے اس کی جگہ یہ کہتے کہ "سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا یعنی ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی" اور اسۡمَعۡ وَ انۡظُرۡنَا یعنی ہماری گزارش سنئے اور ہماری طرف توجہ فرمائیے "تو یہ کہنا اُن کے حق میں بہتر ہوتا اور ان کی یہ بات درست اور مناسب ہوتی، لیکن ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے اس لئے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤی اَدۡبَارِهَاۤ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ کَمَا لَعَنَّاۤ اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ ؕ وَ کَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۴۷﴾

اے وہ لوگوں جنہیں کتاب دی گئی ہے! اِس کتاب پر بھی ایمان لے آؤ جو ہم نے اب محمد ﷺ پر اتاری ہے اور جو اُس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے، قبل اس کے کہ ہم تمہارے چہروں کے نقوش کو مٹا کر انہیں پشت کی طرف پھیر دیں یا ان پر اسی طرح لعنت کر دیں جس طرح ہم نے اصحاب سبت کو ملعون کیا تھا اور بہر حال اللہ کا حکم تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَکَ بِهٖ وَ یَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنۡ یُّشۡرِکۡ بِاللّٰهِ فَقَدِ افۡتَرٰۤی اِثۡمًا عَظِیۡمًا ﴿۴۸﴾

بیشک اللہ اِس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے، البتہ شرک سے کمتر درجہ کے گناہوں کو جس کے لئے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جس نے اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرایا وہ واقعی ایک عظیم گناہ کا مرتکب ہوا ہے

اَلَمۡ تَرَ

اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو بڑا پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں، حالانکہ یہ تو اللہ ہی کی شان ہے کہ جسے چاہے پاکیزہ کر دے اور ان پر ایک دھاگہ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ آپ دیکھئے یہ اللہ تعالیٰ پر کیسے جھوٹا بہتان باندھ رہے ہیں، اور ان کے صریحاً گناہگار ہونے کے لئے یہی ایک گناہ کافی ہے یہود اپنے آپ کو اللہ کا بہت چہیتا کہتے تھے، اسی طرح نصاریٰ کا کہنا تھا کہ ہمارے سارے گناہوں کا کفارہ عیسیٰ علیہ السلام دے چکے ہیں رکوع[۷]